34591 ـ حرام مال کا ہدیہ اور چندہ قبول کرنا

سوال

برطانیہ میں ہمارے ہاں کچھ مسلمانوں نے حلال اور حرام طریقہ سے مال جمع کررکھا ہے وہ اس طرح کہ شراب اور خنزیر کےگوشت کي تجارت کرتےہيں اور ان تاجروں کےکئي درجات ہيں کچھ کا مال زيادہ حرام ہے اور کچھ کي کمائي کم حرام ہے تو کياہم مسلمانوں کےليے ان جيسےلوگوں سے ميل جول رکھنا اور اگر وہ کھانےکي دعوت کريں توکھانا جائز ہے يا نہيں اور کيااس مال سے مسجد کے اخراجات کے ليے ہم ان سے چندہ قبول کرسکتے ہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول :

آپ کےذمہ انہيں نصيحت کرنا ضروري ہے اور انہيں آپ اس بات سےآگاہ کريں کہ حرام اشياء کي تجارت کا انجام اچھا نہيں اور اسي طرح حرام کمائي کے نتائج بھي اچھے نہيں نکلتے ، اور اس کےساتھ ساتھ آپ اچھے لوگوں سے تعاون کرکےانہيں وعظ ونصيحت جاري رکھيں اور اللہ تعالي کےعذاب سے ڈرائيں اور انہيں ياد دلائيں کہ اللہ تعالي کےنافرمان اور برائي کا ارتکاب کر کے اللہ تعالي کي مخالفت کرنےوالوں کےليےاللہ تعالي کي سزا بہت سخت ہے .

اور انہيں يہ بھي ياد دلائيں کہ يہ دنيا کا مال ومتاع بہت ہي کم ہے اور آخرت ہي بہتر اور باقي رہنے والي ہے ، اگر تووہ آپ کي بات مان ليں تو الحمد للہ تو اس طرح وہ تمہارے ديني بھائي ہيں ، پھر آپ انہيں يہ بھي نصيحت کريں کہ اگر انہيں علم ہے کہ فلاں فلاں کےحقوق ان کےذمہ ہيں تو وہ اس کي ادائيگي کريں اور برائي کو نيکي کےذريعہ مٹائيں تو اس طرح اللہ تعالي ان کي توبہ قبول فرمائےگا اور ان کي برائيوں کونيکيوں ميں بدل ڈالےگا .

يہ کام کرنے پر آپ ان سےميل جول اور بھائي چارہ قائم رکھ سکتےہيں اور ان کےساتھ کھا پي بھي سکتےہيں اور اسي طرح ان کا ديا ہوا چندہ بھي قبول کر کےاسے مساجد کےاخراجات اور دوسرےنيکي وبھلائي کےکاموں ميں صرف کر سکتےہيں .

اس ليے کہ توبہ اورحسب امکان حقداروں کےحقوق ادا کرنے کےبعد ان کے پہلے گناہ معاف کر ہوچکےہيں اس کي دليل فرمان باري تعالي ہے :

جوشخص اپنےپاس آئي ہوئي اللہ تعالي کي نصيحت سن کر رک گيا اس کےليے وہ ہے جوگزرچکا اور اس کا معاملہ

الله كےسپرد البقرة (275)

دوم :

اگر وعظ ونصيحت كرنےكےبعد بھي وہ لوگ حرام كمائي چھوڑنے سے انكاركريں اور جن حرام كاموں ميں پڑے ہوئے ہيں اسي پر مصر ہوں تو پھر اللہ كےليے ان سے قطع تعلقي اور ان سےبائيكاٹ كرنا ضروري اور واجب ہے ، نہ تو ان كي دعوت قبول كرني چاہيے اور نہ ہي چندہ تاكہ انہيں احساس ہو اور وہ حرام كمائي اور غلط كام كرنے سے باز آجائيں .

اللہ تعالي ہي توفيق بخشنے والا ہے .